REGD. No. L-5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ
۲۸ محرم ۱۳۸۰ھ
فی پرچہ ...

جلد ۴۹/۱۴ ۲۳ وفا ۱۳۳۹ ہش ۲۳ جولائی ۱۹۶۰ء نمبر ۱۶۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۲۱ جولائی بوقت ۱/۲ ۹ بجے رات (بذریعہ تار)

حضور کو گزشتہ رات نیند اچھی طرح نہیں آئی۔ آج صبح سے کچھ بے چینی کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور دردو الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

تاہم ہمارا قادر و شافی خدا اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

روسی فوج کو کانگو میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جائیگی امریکی مندوب کا اعلان

"بلجیمی فوج تین دن کے اندر کانگو سے نکل جائے"۔ روس نے حفاظتی کونسل میں قرارداد پیش کردی

اقوام متحدہ ۲۲ جولائی۔ کانگو کی صورتِ حال پر غور کرنے کے لئے کل رات جب حفاظتی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا تو اس میں امریکی مندوب مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ روسی فوج کو کانگو میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ انہوں نے کہا امریکہ اقوام متحدہ کے دوسرے ارکان کی مدد سے روسی فوج کو کانگو میں مداخلت کرنے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا اور اس بارے میں کسی بھی کارروائی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کانگو کے وزیراعظم مسٹر لومبا نے اعلان کیا تھا کہ اگر بلجیمی فوجیں کانگو سے نہ نکلیں تو کانگو روس سے اپنی فوجیں بھیجنے کی درخواست کرے گا۔

کل رات روس کے نائب وزیر خارجہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

مبلغ اسلام مکرم مولوی محمد منور صاحب

پاکستان واپس آنے کیلئے مشرقی افریقہ سے روانہ ہوگئے

نیروبی (بذریعہ تار) محترم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی محمد منور صاحب دوسری مرتبہ مشرقی افریقہ میں سات سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد پاکستان واپس آنے کے لئے مع اہل و عیال ۱۷ جولائی کو مشرقی افریقہ سے بذریعہ بحری جہاز کراچی روانہ ہوگئے ہیں۔ احباب بخیریت منزل مقصود پہونچنے کے لئے دعا کریں۔

متعدی بیماری سے ہلاک ہونیوالوں کی تعداد ۱۳۰ تک پہنچ گئی

کل طبی ماہرین کی ایک جماعت حالات پر قابو پانے کے لئے سیالکوٹ روانہ ہو گئی

سیالکوٹ ۲۲ جولائی۔ سیالکوٹ میں معدے کی پُراسرار بیماری سے کل ۳۰ اور افراد ہلاک ہوگئے۔ اس طرح ہلاک ہونے والوں کی تعداد اب ۱۳۰ تک پہنچ گئی ہے اس مرض کی علامات ہیضہ سے ملتی جلتی ہیں۔ مقامی حکام مارشل لاء کے افسروں کی نگرانی میں انسدادی اقدامات کر رہے ہیں

سب سیکٹر ملا کے سب ایڈمنسٹریٹر بریگیڈیئر محمد عباس بیگ نے کل کہا۔ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ شہر کے عملہ صفائی و صحت نے اپنے فرائض مؤثر طور پر انجام نہیں دیئے۔ تاہم مجھے یقین ہے کہ اب حالات پر قابو پا لیا جائے گا۔ بریگیڈیئر

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

محترم شیخ امری عبیدی ٹانگانیکا لیجسلیٹو کونسل کے رکن منتخب ہوگئے

ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کی ضلعی شاخ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر استقبالیہ تقریب کا اہتمام

نیروبی (بذریعہ تار) محترم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ مطلع فرماتے ہیں کہ ہمارے افریقن بھائی محترم شیخ امری عبیدی صاحب جو احمدیہ مشن دارالسلام کے مبلغ انچارج ہیں اور میونسپلٹی دارالسلام کے ممتاز عہدے پر فائز ہیں مغربی صوبے کے ضلع کیگا ما کی طرف سے ٹانگانیکا لیجسلیٹو کونسل کے بلامقابلہ رکن منتخب ہوئے ہیں۔ یہ انتخاب نئے آئین کے تحت عمل میں آیا ہے۔ ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کی ضلعی شاخ نے اس نمایاں کامیابی پر آپکو مبارکباد دینے کی غرض سے آپ کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک استقبالیہ پارٹی کا اہتمام کیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم امری عبیدی صاحب کو یہ نیا اعزاز مبارک کرے اور آپ کو اپنی قوم ملک اور دین اسلام کی بیش از بیش خدمات کی توفیق سے نوازے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۶۰ء

اسلام کا فیصلہ

(۳)

قرآن کریم کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے وہ اپنی ذات میں واحد ہے اور اس کے لئے اتنا غیور ہے کہ وہ اپنے ساتھ شرک کا شائبہ بھی نہیں چاہتا اسی لئے اسلام میں شرک کا گناہ سب سے بڑا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عباد میں سے بڑے بڑے رتبوں کے انسان پیدا کئے ہیں اور ان بندگان حق کا سردار سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بنا رہا ہے۔ اسی لئے قرآن کریم میں آنحضرت صلعم کو اور نہ کسی اور کو خاتم النبیین اور سراج منیر کہا گیا ہے اور خاتم النبیین صرف ایک ہی بندہ حق ہو سکتا ہے۔ آپ ہی انبیاء علیہم السلام کی مہر اور انگوٹھی ہیں یعنی نبیوں کی زینت صرف آپ کی ذات ہے اس طرح آپ ہی انسانی اخلاق کے اُفق پر سراج منیر ہیں۔ جس طرح ہماری نگاہ میں سورج چاند اور ستاروں پر نور میں فوقیت رکھتا ہے۔ اسی طرح آنحضرت صلعم انبیاء علیہم السلام اور انسانوں میں اخلاق کے سورج ہیں اور ان پر فوقیت رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود آپ ایک ایسے ہی بشر تھے جیسے کہ ہم اور آپ ہیں۔ مگر آپ پر اللہ تعالیٰ کا بہترین کلام نازل ہوا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ ایسی تعلیمات دیں جو آخری ہیں۔ آپ کے مقابلہ میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام محض ایک ستارہ تھے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے نیک اور اولوالعزم بندے تھے۔ آپ کی پیدائش اور وفات پاکیزگی سے ہوئی تھی۔ جیسی کہ تمام عباد مکرمون کی ہوتی ہے۔ یہودی آپ کی ذات پاک پر غبار اڑانا چاہتے تھے۔ قرآن کریم نے اس غبار کو ہٹا دیا اور آپ کا مبارک چہرہ دکھا دیا جیسا کہ عباد اللہ کا ہوتا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صرف بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے نازل ہوئے تھے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے تورات کی تعلیمات کی روح کو فراموش کر دیا تھا۔ آپ تورات کو منسوخ کرنے کے لئے نہیں بلکہ اسکو پورا کرنے کے لئے نازل ہوئے تھے۔ اور ان کو یہ بتانے کے لئے آئے تھے کہ انسان صرف روٹی یعنی ظاہر داری کے اعمال سے زندہ نہیں رہتا۔ بلکہ ان کی زندگی اعمال کی روح پر منحصر ہے۔

یہودیوں کی تعلیم تھی کہ دانت کے بدلے دانت اور کان کے بدلے کان اس میں رحم اور عفو عنقا تھے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے آکر بتایا کہ رحم اور عفو بھی کوئی چیز ہے بدلہ لیتے ہیں بھی رحم اور عفو کا پہلو ملحوظ ہونا چاہیئے آپ کو اس پہلو پر اتنا زور دینا پڑا کہ آپ کے پیرو امتداد زمانہ کے ساتھ دوسری انتہا تک چلے گئے۔ یہاں کہ رحم اور عفو ظلم کی صورت اختیار کر گیا اور اصلاح کا وہ پہلو جو دانت کے بدلے دانت کے اصول میں ملحوظ رکھا گیا تھا اس کا رشتہ ہاتھ سے جاتا رہا۔ اسلام نے آکر حقیقی معتدل تعلیم پیش کی۔ اور کہا کہ اصل مقصد اصلاح ہے۔ اگر بدلہ لینے سے اصلاح ہوتی ہو تو بدلہ لیا جائے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عفو نہایت اعلیٰ نیکی ہے۔ یہاں عقل اور فہم اخلاق میں داخل ہوتے ہیں "دانت کے بدلے دانت" اور "جو تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارے اس کے آگے دوسرا گال بھی کر دو" یہ دونوں اصول انتہائی تھے ان میں سے صرف ایک پر مبالغہ کے ساتھ عمل کرنے سے انسانی فطرت کا تقاضا پورا نہیں ہوتا تھا۔ اگرچہ اپنے اپنے وقت اور زمانہ کے لحاظ سے یہ اچھے تھے مگر زمانہ ترقی کرنے والا تھا۔ جب انسان عقل سے کام لینے والا تھا اسلئے اسلام نے کامل اصول دیا کہ دیکھ لیا کرو کہ اصلاح بدلہ لینے سے ہوتی ہے یا معاف کرنے سے موقع اور محل کے لحاظ سے عمل کرو۔ بعض انسان نیک سلوک سے اصلاح پذیر ہوتے ہیں اور بعض سختی کے بغیر راہ راست پر نہیں آتے اسلئے آخرالذکر کو معاف کرنا بھی ظلم ہے لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ اسلام نے اس اختلاف کو ملحوظ رکھکر ایک کامل اصول دیا۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

الیوم اکملت لکم دینکم

یعنی آج ہم نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلعم خاتم النبیین اور سراج منیر ٹھہرے۔ یہ آپ کی امتیازی شان ہے۔ اس میں کوئی نبی یا انسان جن میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں برابری نہیں کر سکتے

ویسے آپ پر بھی مخالفین نے طرح طرح کے الزامات عائد کئے۔ آپ کو نعوذ باللہ مجنون شاعر اور ابتر تک کہا گیا۔ قرآن کریم نے ان سب کا جواب دیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کی ان باتوں میں جو صفائی پیش کی گئی ہے۔ وہ آپ کی ذات کے ساتھ مختص ہے۔ تمام انبیاء علیہم السلام پر ان کے مخالفین اس قسم کے الزامات لگاتے رہے ہیں۔ اسلئے یہ جوابات ان کے لئے بھی کافی ہیں۔ اسی طرح جس طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر پیدائش اور موت کے متعلق یہودی الزام لگاتے ہیں اور قرآن کریم ان کا جواب مسکت دیتا ہے۔ اگر کسی اور نبی اللہ پر بھی ایسے الزام لگائے جاتے تو قرآن کریم کا یہی جواب ہوتا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اس نے دیا ہے۔

"یسوع مسیح" کا جو تصور موجودہ عیسائیت نے بنا رکھا ہے۔ وہ قرآن کریم کے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے تصور سے بالکل متضاد ہے۔ قرآن کریم کے مطابق حضرت علیہ السلام صرف ایک بشر رسول تھے۔ وہ ہرگز خدا سے خدا نہیں تھے۔ جو محض بت پرستانہ تصور ہے۔ جس طرح دوسری قوموں نے اپنے بزرگوں اور نبیوں کو خدا بنا لیا ہے مثلاً ہندوؤں نے "کرشن" اور "رام" کو اسی طرح رومیوں نے اپنے بزرگوں میں سے بعض کو خدا بنایا ہوا تھا۔ ان میں بھی ابن اللہ اور خدا موجود تھے۔ جن کے بت بنا کر وہ انہیں پوجتے تھے۔ پولوس رسول نے جو وہاں پہنچے رومیوں کی ذہنیت کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی ویسے ہی پیش کیا۔ اگرچہ ان میں سے بڑا آپ "رتبا" گیا۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ میں جو عیسائیت پھیلی وہ یورپ کے بت پرستانہ تصورات اور رسومات سے آلودہ ہو گئی اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی خدائے واحد کی طرف سے آئی ہوئی حقیقی تعلیم تثلیث وغیرہ مشرکانہ تصورات اور رسومات میں گم ہو گئی اگرچہ کبھی کبھی وہ اپنی جھلک دکھاتی رہی چنانچہ ایڈیٹر کا یہ فرمانا کہ وہ شدید طور پر خدا تعالیٰ کی واحدانیت کے قائل ہیں اسی جھلک کا نتیجہ ہے اور آپ اس وقت حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی حقیقی تعلیم سے متاثر ہوتے ہیں لیکن یکایک رومیوں کے بت پرستانہ اور مشرکانہ اثرات بھی ابھر آتے ہیں اور آپ نے فوراً ساتھ ہی کہہ دیا کہ

"وہ خدا سے خدا اور کسی صورت مخلوق نہیں"۔

"ابن اللہ" کی جو تشریح ایڈیٹر صاحب اخوت نے کی ہے ٹھیک ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یسوع مسیح میں باپ بیٹے کا وہ تعلق نہیں ہے جو دنیاوی باپ بیٹے میں ہوتا ہے۔ تاہم اس غلط خیال کے لئے انجیل میں کچھ بنیاد ضرور موجود ہے۔ جیسا کہ خود ایڈیٹر صاحب نے اس مضمون میں "یسوع کی خود آگاہی" کی ذیلی سرخی میں انجیل کے حوالے دے کر بتایا ہے۔ چنانچہ ان میں سے ہم ایک حوالہ یہاں نقل کرتے ہیں:-

"ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی
تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی
طرف سے سب کچھ مجھے سونپا
گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون
ہے سوا باپ کے اور کوئی
نہیں جانتا کہ باپ کون
ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص
کے جس پر بیٹا اسے ظاہر کرنا چاہے"

لوقا ۱۰ : ۲۱-۲۲

(اخوت لاہور جون ۱۹۶۰ء)

اس حوالے اور اس قسم کے دوسرے انجیلی حوالوں سے جو ایڈیٹر صاحب اخوت نے نقل کئے ہیں یہ مغالطہ پیدا ہو سکتا تھا کہ شاید یسوع اور خدا تعالیٰ میں باپ بیٹے کا وہی تعلق ہے۔ جو دنیاوی باپ بیٹوں میں ہوتا ہے۔ لیکن ایڈیٹر صاحب نے انجیل سے ایک حوالہ بھی ایسا پیش نہیں کیا جس سے یہ واضح ہوتا کہ یسوع مسیح نے اپنے آپ کو "خدا سے خدا اور کسی صورت مخلوق نہیں" کہا ہو بلکہ اس کے الٹ حوالے انجیل سے پیش کئے جا سکتے ہیں مثلاً آپ اپنے آپ کو "ابن آدم" ہی کہتے ہیں اور پھر آپ کو جب "نیک" کہا گیا تو آپ نے فرمایا "تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے نیک تو صرف ایک ہے جو آسمان پر ہے" اس حوالے کو الٹ پلٹ کر یہ معنی نکالنا کہ یسوع مسیح کا مطلب یہ تھا کہ میں خدا ہوں جس کو تو نہیں جانتا اسلئے میں نیک ہوں غلط ہے کیونکہ یہاں صاف اس خدا کا ذکر ہے جو آسمان پر ہے لیکن یسوع تو اس وقت زمین پر تھا اس لئے ان الفاظ سے آپ کا اشارہ اپنی طرف ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ یسوع کے نزدیک حقیقی نیک صرف ایک ہے جو اللہ تعالیٰ ہے یسوع اس میں شامل نہیں۔ اسلئے وہ خدا نہیں اور اس معنی میں نیک نہیں جس معنی میں صرف اللہ تعالیٰ ہی نیک ہو سکتا ہے

ملفوظات حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان

فرمودہ ۲۹ ؍اکتوبر ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

(۲)

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ادارۂ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

اگر یہ فرض بھی کیا جائے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عربی زبان کے عالم تھے۔ تو بھی میں کہتا ہوں کہ عربی میں اس وقت تھا ہی کیا۔ جس سے آپؐ نے علم حاصل کر لینا تھا۔ کیا لبید اور امرؤ القیس کے قصیدے پڑھ کر انسان عالم بن جاتا ہے۔ کون علم تھا جو اس وقت عربوں کے پاس تھا نہ فلسفہ تھا نہ منطق تھی اور نہ لکھنا جانتے تھے۔ اگر کوئی اس وقت کی ساری کتابیں بھی پڑھ لے تو کیا اس کو عالم کہہ سکتے ہیں اور کیا وہ قرآن کریم جیسی مکمل کتاب لکھ سکتا ہے۔ دنیا میں ہر سال ہزاروں تغیر ہوتے ہیں بڑے بڑے عالم اور فلاسفر اپنی تھیوریاں بدلتے ہیں۔ لیکن اس کتاب پر کوئی اثر نہیں ہوتا اور اس کا

دعویٰ اسی طرح قائم ہے

جس طرح اس نے پہلے دن کہا تھا کہ ذالک الکتاب لاریب فیہ ایک شخص جو ابتدائی کتب پڑھ سکتا ہو اور معمولی عبارت لکھ سکتا ہو۔ اسے کون عالم کہتا ہے۔ جو شخص خط لکھتے ہوئے "آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں" لکھے اسے کون عالم کہہ سکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی ہتک کی بات ہے کہ ایک شخص جو تمام علوم و فنون کا ماہر ہو۔ اور علم کے ہر شعبے کے متعلق وسیع معلومات رکھتا ہو اور اعلےٰ درجہ کا عالم ہو اس کے متعلق کہا جائے کہ وہ معمولی لکھ پڑھ سکتا ہے یا دوسری جماعت تک تعلیم رکھتا ہے۔

اس کی ایسی ہی مثال ہے

کہ ایک دفعہ سندھ کے ایک رئیس جو کہ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ مجھے ملنے کے لئے آئے۔ آجکل ان کا خاندان میر کہلاتا ہے آٹھ نو سو مربع کے وہ مالک ہیں۔ ان کی چھوٹی سی ریاست ہے جو کہ خیرپور میرس کہلاتی ہے۔ جب وہ ملنے کے لئے آئے تو ان کے ساتھ ان کا ہندو پرائیویٹ سکرٹری بھی تھا کچھ دیر تک ان کے علاقہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ پھر میں نے انہیں کہا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو توفیق دی ہے۔ آپ اپنے علاقہ میں تعلیم کو عام کریں۔ آجکل امراء میں یہ نقص ہے کہ وہ اپنی اولاد کی

اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ

نہیں کرتے۔ آپ کے پاس خدا تعالےٰ کے فضل سے کسی چیز کی کمی نہیں آپ جتنی چاہیں اپنے بچوں کو تعلیم دلوا سکتے ہیں۔ پہلے آپ ان کو یہاں اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ اس کے بعد ان کو ولایت میں تعلیم دلائیں۔ آپ جیسے لوگوں کے بچوں کے لئے اعلیٰ تعلیم کا ہونا ضروری ہے۔ اس طرح میں ان کو دس پندرہ منٹ تک سمجھاتا رہا۔ اس کے بعد میں خاموش ہو گیا۔ اور میں انتظار کرنے لگا کہ میری بات کا جواب وہ کیا دیتے ہیں۔ میں نے خیال کیا کہ یا تو رسماً کہہ دیں گے کہ ہاں اچھی بات ہے

تعلیم ضرور دلوانی چاہیئے

یا کہہ دیں گے کہ نہیں زیادہ تعلیم اچھی نہیں ہوتی۔ لیکن وہ بالکل خاموش بیٹھے رہے اور میں انتظار کرتا رہا کہ آخر کچھ نہ کچھ تو میری بات کا جواب دیں گے۔ تین چار منٹ تک وہ خود تو نہ بولے۔ لیکن ان کے سکرٹری صاحب کہنے لگے کہ آپ میر صاحب کے متعلق یہ وہم بھی نہ کریں کہ وہ دوسرے امراء کی طرح ہیں یہ تو بڑے علم دوست آدمی ہیں۔ اور انہوں نے اپنے بچوں کو بھی بہت تعلیم دلوائی ہے۔ ایک بچہ ان کا پانچویں جماعت تک اور دوسرا چوتھی جماعت تک پڑھا ہوا ہے۔ اس کے اس جواب سے

مجھے یوں معلوم ہوا

کہ گویا مجھ پر بجلی گر پڑی ہے۔ میں حیران تھا کہ ایسے جاہل کو میں کیا کہوں۔ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا گویا میری نصرت کو اس کے جواب سے تے آ رہی تھی۔ جتنا ناقص جواب یہ تھا۔ اتنا ہی ناقص جواب ہمارے مفسرین نے دیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم لفظ شناسی کر لیتے تھے۔

یہ تو ویسی ہی بات ہے

جیسے کوئی شخص کہے کہ فلاں بہت بڑا عالم ہے دنیا کے تمام مذاہب کے متعلق وہ گہرا علم رکھتا ہے۔ اور تمام علوم میں اسے کمال حاصل ہے۔ ایم۔ ایس سی اور پی۔ ایچ۔ ڈی وغیرہ اس کے شاگرد ہیں۔ اور وہ ان کو پڑھا سکتا ہے۔ اور سننے والا کہے کہاں مجھے پتہ ہے وہ پرائمری پاس ہے کتنا ہتک آمیز جواب ہے۔ ایم۔ ایس سی پی۔ ایچ۔ ڈی وغیرہ کو وہی پڑھا سکتا ہے۔ جو ان علوم پر پوری طرح عبور رکھتا ہو۔ جو ایم۔ ایس سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی وغیرہ کو پڑھانے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ لیکن ایسے شخص کے متعلق یہ کہنا کہ وہ پرائمری پاس ہے کونسی عظمت کی بات ہے۔ قرآن کریم تو دعویٰ کرتا ہے ھدًی للمتقین کہ اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر پہنچے ہوئے لوگ بھی بغیر اس کی راہنمائی کے منزلِ مقصود تک نہیں پہنچ سکتے۔ اور اس میں ایسے مضامین بیان کئے گئے ہیں کہ

دنیا کے بڑے سے بڑے عالم

بھی اس کے شاگرد بنیں گے۔ لیکن ہمارے مفسرین رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حروف شناس ثابت کرنے بیٹھ گئے کیا اس قسم کا دعوےٰ حروف شناس کر سکتا ہے۔ اس دعوےٰ کے لحاظ سے حروف شناس ہونا تو الگ رہا۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عربی کی ساری کتابیں بھی پڑھے ہوئے ہوتے تو بھی کیا تھا۔ عربی میں اس وقت تھا ہی کیا۔ کیا عربی کی ان کتابوں میں روحانیت کی کوئی بات تھی۔ اگر نہیں تو ان کو پڑھنے سے کیا مل سکتا تھے ہمارے ہاں

مثل مشہور ہے

کہ کسی میراثی کے گھر رات کو چور آیا گو میراثیوں کے پاس ہوتا تو کچھ نہیں۔ انہیں جو کچھ ملتا ہے وہ خرچ کر دیتے ہیں۔ پھر بھی کچھ نہ کچھ پانچ۔ دس۔ بیس۔ پچاس روپے بعض دفعہ ان کے پاس جمع ہو جاتے ہیں۔ اور چور کونسا کروڑپتی ہوتا ہے۔ کہ وہ ضرور ہزاروں لاکھوں والی جگہ ہی چوری کرے۔ اگر اسے روپیہ بھی مل جائے۔ تو وہ اسے غنیمت سمجھتا ہے۔ اسی طرح اس چور نے خیال کیا کہ کچھ نہ کچھ اس کے پاس ضرور ہوگا۔ اور کچھ نہیں تو اسے کوئی چیز ججمانوں سے ہدیہ کے طور پر ہی ملی ہوگی وہی سہی۔

پچھلے زمانے میں یہ رواج

تھا کہ لوگ اپنی نقدی یا زیور وغیرہ زمین میں دبا دیتے تھے۔ اور چوروں نے اسے معلوم کرنے کا یہ طریق نکالا ہوا تھا۔ کہ وہ زمین کو لاٹھی سے ٹھکور ٹھکور دیکھتے اور جو جگہ انہیں نرم معلوم ہوتی۔ وہاں سے کھود کر نقدی وغیرہ نکال لیتے اسی طرح اس چور نے لاٹھی سے ٹھکورنا شروع کیا ابھی وہ زمین کو ٹھکور ٹھکور دیکھ ہی رہا تھا کہ میراثی کی

آنکھ کھل گئی

اسے ہنسی آنے لگی کہ میرے گھر میں تو ایک پیسہ بھی نہیں۔ اور یہ سوٹیاں مار مار کر خزانہ ڈھونڈ رہا ہے۔ آخر ہنس کر وہ چور کو کہنے لگا ججمان ہمیں تو اس گھر میں دن کو کچھ نہیں ملتا۔ تجھے رات کو کیا ملے گا۔ تو عربی کی ان کتابوں میں تھا ہی کیا۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت کی ساری کتابیں نہ صرف پڑھے ہوتے بلکہ آپؐ کو حفظ بھی ہوتیں تو بھی ان میں رکھا ہی کیا تھا۔ اس وقت کی کتابوں کا پڑھنا ایسا ہی تھا جیسے کوئی سستی ناولوں کی کتاب پڑھ لے۔ کیا کوئی عقلمند سستی ناولیں پڑھے ہوئے شخص کو عالم کہہ سکتا ہے۔ اسی طرح

اس وقت کی عربی

کی کتابیں بھی سستی ناولوں کے قصوں کی طرح تھیں۔ جن میں شاعروں نے اپنی معشوقہ کے لئے واویلا کیا ہوا تھا کہ اے میرے ساتھیو اپنے اونٹوں کو ٹھہرا لو کہ میں اپنی محبوبہ کی جگہ پر تھوڑی دیر کے لئے آنسو بہا لوں۔

ایسی کتابوں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا لیا تھا ایک مفسر نے تو جیسے پنجابی میں کہتے ہیں ڈھیری ہی ڈھادی ہے وہ حضرت جعفر کا قول نقل سے لکھتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھ نہ سکتے تھے پڑھ سکتے تھے اور

یہی آپ کا معجزہ ہے

مگر اس میں معجزہ کیا ہے۔ پرانے مولوی اکثر اس قسم کے ہوتے تھے کہ وہ پڑھ سکتے تھے بلکہ پڑھا بھی سکتے تھے لیکن لکھنا نہیں جانتے تھے۔ مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی لکھ نہیں سکتے تھے لیکن وہ عربی کی انتہائی کتابیں بغیر دیکھے پڑھا سکتے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا ان کو حفظ ہیں۔ مگر وہ خود خط بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ جب انہیں کوئی خط وغیرہ لکھوانا ہوتا تو کسی آدمی کو جس کے متعلق وہ سمجھتے کہ لکھ سکتا ہے۔ آواز دیتے کہ ذرا بات سننا۔ چھوٹا سا کام ہے۔ جب وہ پوچھتا کہ کیا کام ہے تو کہتے یہ ذرا خط لکھ دینا۔ پس

حقیقت یہ ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بے شک حروف شناسی کر سکتے تھے مگر اتنے پڑھے ہوئے نہ تھے۔ کہ مسلسل کتابیں وغیرہ پڑھ سکتے ہوں۔ آپ نے کبھی کچھ لکھا نہیں۔ دستخط تک نہیں کئے۔ پس یتلوا صحفا مطہرۃ کے معنی یہ ہیں کہ وہ نبی صحف مطہرہ پڑھ کر سنائے گا۔ یتلوا کے معنے کتاب سے دیکھ کر پڑھنے کے نہیں ہوتے کیا حافظ جو نابینا ہوتے ہیں وہ قرآن کریم کو دیکھ کر تلاوت کرتے ہیں کیا ان کے لئے تلاوت کا لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب سے پڑھ سناتے تو اس کے متعلق صحابہؓ سے روایات آتیں کہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ہمیں قرآن کھول کر اور پڑھ کر سنایا آپ سناتے ضرور تھے مگر حافظہ کی مدد سے سناتے تھے۔ آپ روزانہ اپنی مجالس میں۔ اپنی نمازوں میں۔ اپنے خطبات میں اپنے وعظوں میں قرآن کریم سناتے مگر اپنے حافظہ سے سناتے۔ ہاں۔ آپ کے بعض سکرٹری تھے جو قرآن کریم کو لکھتے اور اسے تحریر میں لاتے تھے۔ پس یتلوا صحفا مطہرۃ کے سے کتاب سے

پڑھنے کا استدلال خلاف عقل ہے لیکن اگر عیسائیوں کے قول کے مطابق یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ آپ پڑھنا جانتے تھے۔ لکھنا نہیں جانتے تھے۔ . . . . . . تو بھی عیسائیوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا اور ان کا اعتراض پھر بھی معقول نہیں بنتا کیونکہ یہ بات صراحتاً

عیسائی کتب سے ثابت ہے

کہ اس وقت تک پوری تورات عربی زبان میں نہ ملتی تھی۔ بعض لوگوں کے پاس کچھ چھوٹے ٹکڑے تھے اور ورقہ بن نوفل کے متعلق آتا ہے۔ کہ وہ تورات کے بعض حصوں کا عربی میں ترجمہ کیا کرتے تھے۔ لیکن اگر فرض کر لیا جائے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساری تورات کہیں سے پڑھ لی تھی۔ تو اس میں سے بھی کیا مل سکتا تھا۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تورات پڑھ کر یہ کلام بنالیا۔

تو کیا وجہ ہے

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس وہی تورات ہے۔ اور اس تورات کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہو چکے ہیں۔ لیکن وہ قرآن مجید کے دعوے فأتوا بسورۃ من مثلہ کے خلاف قلم نہیں اٹھاتے اور اسے باطل کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہمارے مفسرین نے تو دوسروں کے خیالات کی متابعت کرتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھ دیا ہے کہ آپ پڑھ سکتے تھے لکھ نہیں سکتے تھے لیکن

میرا یہ طریق ہے

کہ جب میں تفسیر لکھنے بیٹھتا ہوں تو پہلے اپنی آزاد رائے سے تفسیر لکھتا ہوں اور بعد میں کسی حوالہ کی ضرورت ہو تو تفسیر سے نکلواتا ہوں۔ میں پہلے اسلئے نہیں پڑھتا کہ میرا دماغ بھی ان کے مضمون کے تابع نہ ہو جائے۔ پس تورات آج بھی موجود ہے۔ اس میں لکھا ہی کیا ہے یہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ کہ ان کے مردوں عورتوں بچوں اور جانوروں کو جلا دو۔ ایک عیسائی دہریہ نے تورات کی اس تعلیم کا سخت مضحکہ اڑایا ہے اور اس نے تصویریں بنوا کر ساتھ تعلیم درج کی ہے گویا وہ تصویریں اس تعلیم سے برأت کا اظہار کر رہی ہیں۔ مثلاً اس نے ایک حبشی بچے کی تصویر بنائی ہے وہ کانوں کو ہاتھ لگا رہا ہے کہ یہ کیسی تعلیم

کتاب ہے اور ساتھ حوالہ دیا ہے کہ فلاں باب فلاں آیت میں یہ تعلیم درج ہے جس سے یہ ڈر رہا ہے۔ اسی طرح اس نے باقی احکام کے متعلق تصاویر بنائی ہیں۔ ایسی کتاب سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حاصل کر لیتا تھا۔ آپ نے جو کامل تعلیم پیش فرمائی۔ اس کا لاکھواں حصہ بھی تورات میں نہیں پایا جاتا

حقیقت یہ ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حروف شناسی ضرور تھی مگر اس سے آپ کے امی ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اگر عیسائیوں کے قول کے مطابق یہ مانا جائے کہ آپ بہت اچھی طرح پڑھ سکتے تھے تو ساتھ ہی یہ بھی ماننا پڑے گا کہ باقی تمام دنیا اس وقت جاہل تھی۔ اور جو علم اس وقت عربی زبان میں تھا وہ نہ انگریزی میں تھا۔ نہ جرمنی میں نہ فرانسیسی میں نہ سنسکرت میں۔ نہ ہندی میں۔ نہ سپینش میں۔ نہ اٹالین میں نہ جاپانی میں نہ چینی میں غرض دنیا کی کسی زبان میں بھی وہ علم پایا نہیں جاتا تھا اور نہ ہی آج تک دنیا اس علم کو پہونچ سکی ہے۔ لیکن دنیا کے لئے یہ ماننا موت سے کم نہیں۔ کہ باقی تمام

ممالک جاہل تھے

اور ایک عرب ہی ایسی جگہ تھی۔ جہاں تمام قسم کے علوم پائے جاتے تھے اور اگر اس وقت عرب تمام دنیا سے جاہل ترین ملک تھا۔ تو اس میں سے ایک شخص کا ایسی کتاب پیش کرنا جو ہر لحاظ سے کامل ہے اور دنیا کے تمام علوم مل کر بھی اس میں شبہ پیدا نہیں کر سکتے۔ اس کتاب کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے کی بین دلیل ہے قرآن کریم تو مکھن ہے۔ اور یہ مکھن اس گارے کے ڈھیر سے نہیں نکل سکتا تھا۔ جو اس وقت عرب میں پڑا ہوا تھا۔ ہم عیسائیوں سے کہتے ہیں کہ پہلے تم یہ ثابت کرو کہ اس وقت عربوں کے پاس دودھ تھا پھر یہ کہنا کہ کسی نہ کسی طرح (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس سے

مکھن نکال لیا

لیکن اگر یہی ثابت نہ کر سکو۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس گارے میں سے مکھن کہاں سے نکالنا تھا۔ یہ ہم اس بات کو فرض کر کے کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ سکتے تھے ورنہ

تاریخ سے یہ ثابت نہیں

کہ آپ پڑھ سکتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں بچپن میں انگریزی کے بعض الفاظ سنایا کرتے تھے مثلاً آپ کہتے تھے Cat کے معنی بلی Rat کے معنی چوہا Hat کے معنے ٹوپی کے ہیں۔ مگر

اس سے یہ نہیں کہا جا سکتا

کہ آپ انگریزی پڑھے ہوئے تھے۔ کیونکہ ہر شخص جانتا ہے کہ جو شخص کوئی نہ کوئی لفظ پہچان سکتا ہے۔ اسکے متعلق ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ وہ مسلسل طور پر کتاب بھی پڑھ سکتا ہے۔ پس جہاں تک اس نشان کا تعلق ہے اگر آپ نے عربی کی تمام کتابیں بھی پڑھی ہوئی ہوتیں۔ بلکہ آپؐ کو حفظ بھی ہوتیں۔ پھر بھی اس

نشان کی عظمت

میں کوئی فرق نہیں آ سکتا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستان محمد

حالانکہ آپ نے خود ہی اپنی کتابوں میں تین آدمیوں کے نام لکھے ہیں کہ وہ میرے استاد تھے ایک ان میں سے فضل الٰہی صاحب تھے دوسرے گل علی شاہ صاحب اور تیسرے فضل احمد صاحب یہ تین استاد آپ نے اپنی کتابوں میں لکھے ہیں۔ پس دگر استاد را نامے ندانم کہنے کا دراصل مطلب یہ تھا کہ جو علوم میں دنیا کے سامنے پیش کرتا ہوں وہ میں نے کسی استاد سے نہیں پڑھے بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دبستان سے پڑھے ہیں ورنہ الف۔ ب تو آپ نے ان استادوں سے پڑھی تھی جن کا آپ نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے۔ درحقیقت

معجزہ یہی ہوتا ہے

کہ ایک شخص ایسا ہو جس کے متعلق دنیا یہ سمجھتی ہو کہ وہ کچھ بھی نہیں جانتا اور پھر وہ دنیا کو اپنے مقابلہ کے لئے بلائے۔ اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کرے اس کا دنیا کو اپنے مقابل پر بلانا اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ وہ مؤید من اللہ ہے۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

مختلف ممالک سے آنے والے اصحاب سے ملاقاتیں۔ لٹریچر کی اشاعت تبلیغی سفر

احمدیہ مشن ممباسہ (کینیا کالونی) کی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۰ء

(از مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

ممباسہ مشرقی افریقہ کا بڑی بندرگاہ ہے دارالتبلیغ میں مہمانوں کی آمد و رفت رہتی ہے احمدی احباب کے علاوہ بعض دفعہ غیراز جماعت دوست بھی آجاتے ہیں۔ جنہیں تبلیغ کا موقع ملتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں نیاسالینڈ سے پاکستان جاتے ہوئے ایک صاحب آئے۔ ماریشس کے تین نوجوان ایک مسلم اور دو غیر مسلم انگلستان جاتے ہوئے یہاں سے گذرے۔ چند روز ٹھہرے انہیں مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔ ایک پاکستانی نوجوان ڈاکٹر جو ایک ڈچ کمپنی کے جہاز میں ملازم ہیں۔ زیر تبلیغ رہے۔ ان کا جہاز جب یہاں آتا ہے۔ تو وہ مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ اور مطالعہ کے لئے سلسلہ کا لٹریچر لے جاتے ہیں پچھلی دفعہ جب آئے تو کہنے لگے میرے شکوک کا بڑی حد تک ازالہ ہو گیا ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صداقت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ اسی طرح ایک جرمن سیاح MR. Khaus Schrumpf جو ہمبرگ کے رہنے والے ہیں۔ یہاں آئے تین روز ہمارے ہاں رہے۔ ان سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ حضرت مسیحؑ کا صلیب سے بچ کر کشمیر میں چلے جانا وغیرہ امور پر انہوں نے خاص دلچسپی ظاہر کی۔ اور خواہش کی کہ ہمبرگ مشن کے نام انہیں تعارفی خط دوں تا وہاں پہنچ کر مزید معلومات کے لئے مشن سے رابطہ قائم کریں۔

ممباسہ میں زیادہ تر انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ چیدہ چیدہ لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔

مکرم مرزا عبدالغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ ممباسہ کی معیت میں انڈین ٹریڈ کمشنر سے ملاقات کی۔ ان سے اور ان کے ایک سیکرٹری سے احمدیت کی خصوصی تعلیمات کے متعلق گفتگو ہوئی۔ ایک انگریز کو جو ریلوے میں ملازم ہیں۔ گھر پر مدعو کر کے تبلیغ کی اس سے پہلے وہ انگریزی ترجمۃ القرآن مطالعہ کے لئے لے گئے تھے۔

"ٹاؤ ویٹا افریقن اسوسی ایشن" اور باجونی عرب سوسائٹی اور بعض دیگر افریقی گروپوں میں متعدد بار جا کر تبلیغ کی۔ "ممباسہ انسٹی چوٹ آف مسلم ایجوکیشن" یہاں کی ایک مشہور درسگاہ ہے۔ جس عرب افریقی اور ایشیائی طلبہ اکٹھے تعلیم پاتے ہیں۔ اس انسٹی چوٹ کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ دو طلبہ نے یہاں احمدیت قبول کی ہے۔ وہ اپنے زیر اثر طلبہ کو ملانے کے لئے لاتے ہیں۔ اسی طرح عرب سیکنڈری سکول کے بعض طلبہ زیر تبلیغ رہے۔ چار عرب نوجوان تفسیر القرآن اور چار حضرمی عرب خاکسار سے انگریزی پڑھنے آتے ہیں۔

تبلیغی سفر

ماہ جنوری اور فروری میں ٹانگانیکا اور زنجبار کا سفر کیا۔ کرو گوے میں ایک مجمع کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ دارالسلام میں تین ہفتہ ٹھہرا متعدد لوگوں سے ملاقات کی درس تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں ہماری معلمین کی ٹریننگ کلاس ہے۔ مکرم عمری عبیدی صاحب اس کے انچارج ہیں وہ ایک کانفرنس میں شمولیت کے لئے ٹیونس گئے۔ خاکسار نے ان کے بعد اس کلاس کو پڑھایا۔ یہاں سے زنجبار گیا۔ پانچ روز ٹھہرا "AFRIKA KWETU" اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات کی۔ اسی طرح ینگ مومن سوسائٹی میں جا کر تبلیغ کی۔

- - - - - - - - پچھلے دنوں میں یہاں کے بعض نوجوانوں سے واقفیت پیدا ہوئی تھی۔ ان کے گھروں میں جا کر ان سے ملاقات کی۔ بہت سے لوگ جائے قیام پر ملنے آتے رہے۔ ان سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ اور لٹریچر دیا۔ بعض نوجوان یہاں احمدیت سے متاثر ہیں۔

ممباسہ کے قریب ایک جگہ Mazeras ہے وہاں ایک دفعہ گیا۔ یہاں کے اسٹیشن ماسٹر کو تبلیغ کی۔ اس علاقہ کے عیسائیوں سے بھی مختلف مقامات پر تبادلہ خیالات ہوا

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

مشرقی افریقہ کے مشن کی سلور جوبلی کے موقع پر ہمارے اخبارات "ایسٹ افریقن ٹائمز" اور "مایبزیا مونگو" نے جوبلی نمبر شائع کئے۔ ممباسہ۔ ٹانگا۔ دارالسلام۔ زنجبار وغیرہ میں قریباً اڑھائی ہزار کی تعداد میں ان اخبارات کے پرچے تقسیم کئے۔ بذریعہ ڈاک بھی بعض جگہوں پر بھجوائے۔ لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ موثر ہوتی ہے۔ قریباً ۲۰ اشخاص کو سلسلہ کی انگریزی عربی اور اردو کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ مکرم شیخ صالح محمد صاحب نے اپنے ایک انگریز دوست کو جو کلنڈینی پورٹ میں کام کرتے ہیں۔ "قبر مسیحؑ" اور احمدیت کے متعلق انگریزی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا انہوں نے پڑھ کر کہا کہ چرچ ہمیں اندھیرے میں رکھتا ہے یہ بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے۔ کہ مسیح صلیب سے بچ کر کشمیر میں چلے گئے ہوں

۲۰ فروری کو مسجد احمدیہ میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق اللہ تعالیٰ کے احسانوں کی یاد میں جلسہ کیا گیا۔ احمدی مرد اور عورتیں شامل ہوئیں۔ مکرم شیخ صالح محمد صاحب نے "وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر عمدہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ خاکسار نے بھی اس پیشگوئی کی تفصیلات بیان کیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل صحت اور بامراد لمبی زندگی کیلئے دعائیں کی گئیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں ایک عرب نوجوان اور پندرہ ۱۵ افریقیوں نے بیعتیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے۔

اس وقت مشرقی افریقہ ایک انقلابی دور سے گزر رہا ہے۔ بڑی سرعت سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ دو چار سال کے اندر سب علاقے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان تبدیلیوں کو اسلام کے حق میں بابرکت بنائے۔ آمین۔

جماعت دہم میں داخلہ

ایسے طلبا کی اطلاع کے لئے جو امسال سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں فیل ہو گئے ہیں۔ اور دوبارہ داخل ہونے کے متمنی ہیں۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے لئے موسمی تعطیلات کے معاً بعد منعقد ہونے والے سہ ماہی امتحان شامل ہونا لازمی ہو گا۔ نیز سکول میں باقاعدہ داخلہ کی خواہش رکھنے والے طلبار اگر درس و تدریس کے موجودہ انتظام سے جو دسویں جماعت کے طلبار کے لئے سکول کی طرف سے ۱۱ اگست تک جاری رہے گا۔ فائدہ اٹھانا چاہیں۔ تو اٹھا سکتے ہیں۔

(ہیڈ ماسٹر۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

قافلہ قادیان میں جانیوالے اصحاب توجہ فرمائیں

جلد درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کیساتھ بھجوائی جائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے قادیان جانے والا قافلہ انشاء اللہ بشرطیکہ حکومت کی طرف سے اجازت مل گئی) ۱۵ دسمبر ۱۹۶۰ء کو لاہور سے روانہ ہو گا۔ اس کے لئے دوستوں کی طرف سے درخواستیں آ رہی ہیں۔ مگر ابھی تک درخواستوں کی تعداد بہت کم ہے احباب کرام کو چاہیئے کہ اس بارے میں جلدی کوشش کر کے پاسپورٹ حاصل کریں۔ اور پھر میرے دفتر کو اطلاع دیں۔ جس میں اپنے پاسپورٹ کے نمبر وغیرہ کے متعلق بھی اطلاع دی جائے۔

(۲) نیز قافلہ میں شمولیت کی جملہ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ بھجوایا کریں۔ تاکہ بعد میں اس کی وجہ سے مزید خط و کتابت میں وقت نہ ضائع ہو۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد
دفتر خدمت درویشان ربوہ

قوم اور فرد میں کیا فرق ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:-

"قوم کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ اگر ایک میں کوتاہی پیدا ہو تو دوسرا اگر اس کو دور کر دے۔ ایک گھوڑے کی گاڑی کا گھوڑا جب تھک جاتا ہے تو گاڑی ٹھہر جاتی ہے لیکن دو گھوڑے کی گاڑی کا ایک گھوڑا تھک بھی جاتا ہے تو دوسرا چلتا جاتا ہے۔

جماعت اور فرد میں یہی فرق ہے۔ جو کام ایک فرد کر رہا ہے وہ جہاں کمزور ہو جائے گا کام ختم ہو جائیگا ۔ لیکن جو کام ایک قوم کر رہی ہو اس کام کے کرتے ہوئے اگر ایک شخص میں کمزوری بھی پیدا ہو گی تو باقی آدمی اس بوجھ کو بانٹ لیں گے اور اس طرح وہ قومی کام کے تسلسل میں روک پیدا نہیں ہونے دیں گے۔ پس جماعت کو قائم کرنے کی جو غرض ہے ہماری جماعت کو وہ کبھی نہیں بھولنی چاہیئے ...... جماعت تبھی جماعت کہلا سکتی ہے جب وہ دوسروں کا بوجھ بٹانے کے لئے ہر وقت تیار رہے اور سمجھے کہ اگر کسی حصہ میں کبھی کمزوری پیدا ہوئی تو میں خود وہ بوجھ برداشت کر کے اس کمزوری کو ظاہر نہیں ہونے دوں گا۔"

پس سیسہ کی دیوار کی طرح ہماری جماعت میں اس قدر مضبوطی اور یکجہتی ہونی چاہیئے کہ ہم جماعتی رنگ میں تحریک جدید کے ذریعہ دنیا کے چپہ چپہ پر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم کریں اور یہ کام اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ ہماری ہر قربانی پہلی قربانی سے بڑھ کر ہو اور ہر قسم کی قربانیوں کے میدان میں کوئی جماعت جماعت احمدیہ سے آگے نہ بڑھ سکے۔

تحریک جدید کے سال ۲۶ کا چوتھا مہینہ گذر رہا ہے۔ جو دوست کسی وجہ سے اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے وہ پوری خوشی کے ساتھ اسے ادا کرنے کی سعادت دارین حاصل کریں تا کہ بحیثیت جماعت۔ جماعت احمدیہ تبلیغی علمی و عملی میدان میں ہمیشہ سب جماعتوں پر غالب رہے۔ اور دنیا کے کونوں تک حقیقی اسلام کو خدا تعالےٰ کے فضل سے غالب کر دے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے دو جونیئر انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے۔ جن کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال کے متعلق دیگر فرائض کی سرانجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے دعظ کی قابلیت اور حساب و کتاب میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔ عمر ۲۰ سے ۳۰ سال تک ہو۔ کم از کم تعلیمی قابلیت مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہو۔ حساب کتاب کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۸۰-۴-۵۰ کے گریڈ میں ۵۰/- روپے ماہوار علاوہ مہنگائی الاؤنس جس کی موجودہ شرح ۲۵/- روپے ہے دی جائے گی۔ تقرر فی الحال عارضی ہوگا۔ اچھی کارکردگی پر مستقل ہو سکے گا۔

خواہشمند احباب مقامی جماعتوں کے عہدہ داران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں۔ تمام درخواستیں ۲۸/۷/۶۰ تک دفتر بیت المال میں پہنچ جانی چاہیئں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

درخواست دعا: میری ایک ہی لڑکی ہے جو کہ عرصہ دو سال سے بیمار ہے۔ چل پھر نہیں سکتی احباب درد دل سے شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (مستری اللہ رکھا مرد مستری اللہ دتہ سیکرٹری مال کوٹ ... ضلع شیخوپورہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعمیر مساجد ممالک بیرون کی نسبت ارشاد فرمایا ہوا ہے کہ "ہر خوشی کے موقع پر اس مد میں کچھ نہ کچھ دیا جائے"

اس وقت مختلف امتحانات کے نتائج نکل رہے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے متعدد طلباء و طالبات کامیاب ہو رہے ہیں اور ان میں بعض خدا تعالےٰ کے فضل سے نمایاں حیثیت حاصل کر رہے ہیں۔

اس موقع پر وکالت مال تمام کامیاب ہونے والوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے کہ خدا تعالےٰ ان کی یہ کامیابی ان کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے ہر طرح سے اسے مبارک کرے۔

تمام طلباء و طالبات اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس خوشی کے موقع پر حسب توفیق تعمیر مساجد ممالک بیرون کی مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورتمند احباب کے لئے

(۱) داخلہ کراچی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ پاکستان گورنمنٹ

سہ سالہ ڈپلومہ کورسز (۱) آٹوموبائل ٹیکنالوجی (۲) سول ٹیکنالوجی (۳) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۴) کیمیکل ٹیکنالوجی (۵) پاور ٹیکنالوجی (۶) ریڈیو و الیکٹرانکس ٹیکنالوجی۔ شرائط: میٹرک۔ عمر ۱/۷/۶۰ کو ۱۵ یا زائد

امتحان داخلہ ۱۶/۸/۶۰ انگلش و جنرل نالج۔ ریاضی و سائنس۔ انٹرویو ۲۲/۸/۶۰ تا ۲۶/۸/۶۰ پھر میڈیکل۔ آغاز سیشن ۱/۹/۶۰۔ بوقت داخلہ فیس ۱۱۱/۸/۹۲

فارم درخواست رجسٹرار انسٹی ٹیوٹ سے طلب ہو۔ مکمل درخواست بشمول تین پاسپورٹ سائز فوٹو و پوسٹل آرڈر مالیتی دو روپے بنام پرنسپل اور واپسی لفافہ جس پر آنے کی ٹکٹوں والا بنام رجسٹرار انسٹی ٹیوٹ ۸/۸/۶۰ تک (پ ٹ ۱۸/۷/۶۰)

(۲) داخلہ گورنمنٹ ارتھ موونگ سکول جام شورو

جام شورو (حیدر آباد) کا یہ سکول اوور ہالس و مکینکس کیلئے ہے۔ درخواستیں مندرجہ ذیل کورسوں کے لئے (۱) آٹو الیکٹریشنز (۲) مکینکس (۳) ٹریکٹر اوور ہالرز (۴) ڈریگ لائن اوپریٹرس۔ عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ۔ انٹرویو سلیکشن بورڈ۔ وظیفہ ۵۰/- روپے ماہوار۔ درخواستیں بنام پرنسپل ۳۰/۷/۶۰ تک

شرائط: میٹرک مرد کم از کم عمر ۱۸ صحتمند و توانا۔ دو سال ملازمت بعد ٹریننگ لازم (پ ٹ ۱۸/۷/۶۰)

(۳) داخلہ گورنمنٹ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

داخلہ بی ایڈ سی ٹی۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵/۸/۶۰ تک۔ فارم دفتر کالج سے واپسی لفافہ بھیج کر طلب ہوں۔ شرائط داخلہ بی ایڈ کلاس۔ ڈگری۔ برائے سی ٹی۔ ایف اے یا ایف ایس سی۔ عمر کم از کم ۱۹ مشمولات درخواست (۱) پاسپورٹ سائز فوٹو (۲) مصدقہ نقل سند میٹرک (۳) مصدقہ نقول ڈگری یا ڈپلومہ (۴) سرٹیفکیٹ نمبرات حاصل کردہ (۵) سرٹیفکیٹ وطنیت (۶) سرٹیفکیٹ پینٹنگ انٹرویو کمیٹی داخلہ۔

پراسپکٹس سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان لاہور سے ۲/۲ روپے ادا کر کے لیں۔ ابتدائی اخراجات بوقت داخلہ ۱۳۶/- روپے برائے بی ایڈ ۱۲۸/- علاوہ سی ٹی قیمت کتب قریباً ۵۰/-۔ آغاز تعلیم ۱۵/۹/۶۰ (پ ٹ ۱۸/۷/۶۰)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان ۲۵/۹/۶۰ ۔ اتوار۔ نصاب: حفظ و ترجمہ آخری ربع پارہ تیسرا

تحریری امتحان تعلیم یافتہ احباب۔ تقریری امتحان تعلیم یافتہ و غیر تعلیم یافتہ جملہ احباب۔ زعماء کرام مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لاہور میں مکانوں کی دو سکیموں پر عمل کیا جائے گا

صوبائی حکومت مختلف شہروں میں رہائشی سہولتوں پر ایک کروڑ ۲۷ لاکھ روپے خرچ کریگی

کراچی ۲۱ جولائی - مرکزی حکومت لاہور میں تعمیر مکانات کی دو سکیموں پر عمل درآمد کرے گی یہ سکیمیں "سی" ٹائپ کی اضافی کالونیوں کے علاوہ ایک کمرے کے دو ہزار کوارٹروں کی تعمیر سے متعلق ہیں -

یہ سکیمیں حکومت پاکستان کی تعمیر مکانات کی ان سکیموں کا حصہ ہیں جن پر مغربی پاکستان میں عملدرآمد کیا جائے گا - حکومت پاکستان صوبہ مغربی پاکستان میں تعمیر مکانات کی نو سکیموں پر ایک کروڑ روپے خرچ کریگی - یہ سکیمیں گزشتہ دسمبر میں منظور کی گئی تھیں اور ان پر جو رقم خرچ ہوگی - وہ بحالیاتی ٹیکس فنڈ میں مغربی پاکستان کے حصے سے پوری کی جائے گی -

صوبائی حکومت نے بھی لاہور میں تعمیر مکانات کی ایک سکیم منظور کی ہے - جو لاہور سیٹلائٹ ٹاؤن سکیم کے نام سے مشہور ہے - اور اس پر دس کروڑ روپے خرچ ہوں گے - اس سکیم کے تحت ایک کمرے کے دس ہزار کوارٹر تعمیر کئے جائیں گے اور اس کا سنگ بنیاد گزشتہ فروری میں صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے رکھا تھا -

حیدرآباد میں "سی" ٹائپ کی دو کالونیاں ستاون لاکھ پینسٹھ ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائیں گی - اس کے علاوہ کالونی ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۱ء میں ایک ایک کمرے کے مزید ایک ہزار کوارٹر تعمیر کرنے کی تجویز ہے -

سید پور اور پشاور میں اندازاً چھ لاکھ روپے کے خرچ سے "سی" ٹائپ کی دو دو کالونیز تعمیر کی جائیں گی

ماڈل ٹاؤن کے قریب ...... مہاجر بستیوں اور بہاولپور میں نواحی قصبے کی ترقیاتی سکیم پر عمل درآمد کے لئے گیارہ لاکھ بارہ ہزار ایک سو تیس روپے خرچ ہوں گے -

ملک میں طبی سہولتوں کی توسیع

کراچی ۲۱ جولائی - حکومت پاکستان نے طبی سہولتوں کی توسیع کے پروگرام کے تحت ہسپتالوں کے بستروں میں آٹھ ہزار کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے - ان میں اس ہسپتال کے پانچ سو بستر بھی شامل ہوں گے - جو دارالحکومت اسلام آباد میں کھلنے والا ہے - ملک کے موجودہ عام ہسپتالوں میں دو ہزار بستروں کا اضافہ کیا جائے گا - ان میں سے چار سو بستروں کا اضافہ کراچی میں - ساڑھے سات سو کا اضافہ مغربی پاکستان میں اور ساڑھے آٹھ سو کا اضافہ مشرقی پاکستان میں کیا جائے گا - چونکہ ملک میں تپ دق کے مریضوں کی تعداد بڑھ گئی ہے - لہٰذا تپ دق کے ہسپتالوں کے بستروں کی تعداد میں پانچ سو کا اضافہ کیا جائے گا ان میں سے دو سو کراچی اور تین سو مشرقی پاکستان کے حصے میں آئیں گے -

دماغی امراض کے ہسپتالوں کے بستروں میں چار سو ساٹھ کا اضافہ کیا جائے گا - ان میں سے دو سو ساٹھ بستر مشرقی پاکستان اور باقی ماندہ دو سو بستر مغربی پاکستان کے لئے مختص کئے جائیں گے - دماغی امراض کے ہسپتالوں میں توسیع کرنے کے علاوہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں دماغی امراض کا ایک ایک نیا ہسپتال بھی کھولا جائے گا - مشرقی پاکستان متعدی امراض کے ہسپتال میں دو سو بستر رکھے جائیں گے -

مشرقی پاکستان کے ہسپتالوں کے لئے عصر حاضر کا بہترین سازوسامان بھی فراہم کیا جائے گا جس میں ایکس رے کے لوازم بھی شامل ہوں گے

مغربی پاکستان میں چودہ ضلعی اور دس تحصیلی ہسپتالوں کو توسیع دی جائے گی -

لاہور، حیدرآباد، پشاور کے دماغی امراض کے ہسپتالوں کی حالت سدھاری جائے گی -

صدر ایوب ہفتے کو ڈھاکہ پہنچ گئے

راولپنڈی ۲۱ جولائی صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ہفتے کے دن راولپنڈی سے ڈھاکہ پہنچ جائیں گے - وہ ایک ہفتے تک مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے - وہ اپنے قیام کے دوران میں صوبائی مشاورتی کونسل سے خطاب کریں گے - اور صوبے کے اعلیٰ افسروں سے تبادلہ خیال بھی کریں گے ...

.... اسی طرح وہ ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ کونسلوں کے اجلاسوں سے بھی خطاب کرینگے بعد میں وہ ایوان صنعت و تجارت کے ارکان سے تبادلہ خیالات کریں گے ——، صدر مملکت ڈھاکہ کے قریب نمونے کا ایک گاؤں دیکھیں گے - اور دیہی ترقی کے بعض مراکز کا معائنہ کریں گے - وہ مختصر سے عرصہ کے لئے چٹاگانگ جائیں گے - اس کے بعد تیس جولائی کو عازم کراچی ہو جائیں گے -

اس کے بعد تیس جولائی کو عازم کراچی ہو جائیں گے - وہ اکتیس جولائی کو قائداعظم کے مزار کا سنگ بنیاد رکھیں گے - اور یکم اگست کو راولپنڈی واپس پہنچ جائیں گے -

ثانوی تعلیم کا تفصیلی نصاب مرتب کرنے کیلئے چھیالیس کمیٹیاں

اختیاری مضامین میں زیادہ سے زیادہ تنوع رکھا گیا ہے

راولپنڈی ۲۱ جولائی - ثانوی تعلیم کے علیحدہ علیحدہ مضامین کے لئے تفصیلی نصاب مرتب کرنے کی غرض سے مرکزی وزارت تعلیم نے چھیالیس کمیٹیاں مقرر کر دی ہیں جو اتنے ہی مضامین کے لئے نصاب تیار کریں گی -

تفصیلی نصاب مرتب کرنے کا کام ثانوی تعلیم کی نصاب کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کیا جائے گا جس کا اجلاس کل ایبٹ آباد میں ختم ہوا ہے - نصاب کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر تاج محمد خیال ان تمام کمیٹیوں کی نگرانی کے فرائض انجام دیں گے - کمیٹیوں کے ارکان کی مجموعی تعداد ایک سو چونسٹھ ہے - جن زبانوں کی تعلیم کا نصاب تیار کیا جائے گا - ان میں اردو ہندی - پنجابی روسی پشتو - عربی، فارسی، سندھی، سنسکرت اور پالی شامل ہیں - بعض دوسرے مضامین یہ ہیں جنرل سائنس - ثقافتی آرٹ - اسلامی تاریخ شہریت تاریخ - جغرافیہ - اقتصادیات - فلسفہ نفسیات طبیعات اور بیالوجی - فنی مضامین میں علم طبقات الارض کامرس، زراعت - نوجی تدریس - موسیقی - حفظان صحت اور ڈرائنگ شامل ہیں - صنعتی آرٹ - ہوم اکنامکس نیز صحت اور جسمانی ترتیب کے لئے بھی نصاب تیار کیا جائے گا -

ہر مضمون کا نصاب تیار کرنے کی کمیٹی میں مضمون کی نوعیت اور وسعت کے مطابق چار سے دس تک ارکان ہوں گے - یہ کورس چھٹی سے بارھویں جماعت تک کے لئے تیار کیا جائے گا - اور اس میں لازمی اور اختیاری دونوں طرح کے مضامین ہوں گے - اختیاری مضامین اتنے رکھے گئے ہیں کہ طالبعلموں کو اپنے میلان طبع کے مطابق مضمون کے انتخاب میں کوئی دشواری نہ ہو - اور فہرست اس طرح مرتب کی گئی ہے کہ مضامین میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا ہو جائے -

کمیٹیوں کا ایک مشترک اجلاس ۲۵ جولائی کو پشاور میں ہوگا - جس کے بعد مختلف کمیٹیوں کے علیحدہ علیحدہ جلسے ہوں گے -

مغربی پاکستان کے آفت زدہ اضلاع

لاہور - ۲۱ جولائی حکومت مغربی پاکستان نے جہلم گجرات اور سرگودھا کے اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا ہے اور ریونیو بورڈ کے رکن مسٹر نصیر احمد کو ان اضلاع کے لئے امدادی کمشنر مقرر کر دیا ہے -

تین سو ٹن کھلنا نیوز پرنٹ کی برآمد

کھلنا ۲۱ جولائی سال رواں کے پہلے سات مہینوں میں کھلنا کے کارخانے کا تین سو ٹن نیوز پرنٹ غیر ممالک کو برآمد کیا گیا -

جاپان کے چار کمیونسٹ لیڈر گرفتار

ٹوکیو ۲۱ جولائی - ٹوکیو میں چار کمیونسٹ لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں - ان پر الزام یہ ہے - کہ صدر آئزن ہاور کے پریس سیکرٹری مسٹر جیمز ہیگرٹی کے جاپان آنے کے موقع پر انہوں نے ہوائی اڈے کے باہر مظاہرے کا انتظام کیا تھا جو معزز مہمان کے لئے توہین آمیز تھا -

سکوں کے متعلق آرڈیننس جاری کر دیا گیا

کراچی ۲۱ جولائی - صدر پاکستان نے پاکستانی سکوں کا ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۶۰ء جاری کر دیا ہے - جس کے ذریعے سکوں کے قانون مجریہ ۱۹۰۶ء میں ترمیم کر دی گئی ہے -

نیا قانون اس دن سے نافذ سمجھا جائے گا - جس دن کا اعلان سرکاری گزٹ میں کیا جائے - اس آرڈیننس میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی سکوں کے قانون میں اعشاری سکوں کے عنوان کے تحت ایک نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا - اس دفعہ کے مطابق روپیہ سو یونٹوں میں تقسیم ہو جائے گا - حکومت پاکستان گزٹ میں اعلان شائع کر کے نئے یونٹ کا مناسب نام رکھنے کی مجاز ہوگی - نئے روپے میں ایک سو آدھے روپے میں پچاس اور چوتھائی روپے میں پچیس ایسے نئے سکے متصور ہوں گے -

سعید حسن ۲۵ جولائی کو نیویارک روانہ ہونگے

کراچی ۲۱ جولائی - اقوام متحدہ میں پاکستان کے نامزد مندوب مسٹر سعید حسن اپنا نیا عہدہ سنبھالنے کے لئے ۲۵ جولائی کو لندن کے راستے نیویارک روانہ ہو جائینگے - اس عہدے پر انہیں حال ہی حکومت پاکستان نے پرنس علی خاں کی جگہ مقرر کیا ہے - جو گزشتہ مئی میں پیرس کے قریب کار کے ایک حادثہ میں جان بحق ہو گئے تھے -

ضلع جھنگ میں حالیہ سیلاب سے ۲۸۴ دیہات متاثر ہوئے

ضلع بھر میں کسی انسانی جان اور مویشی وغیرہ کا نقصان نہیں ہوا

جھنگ ۲۰ جولائی۔ نواب زادہ محمد یعقوب خاں ڈپٹی کمشنر جھنگ نے گذشتہ پیر کے روز اخبار نویسوں کو بتایا کہ حالیہ سیلاب سے ضلع جھنگ میں قریباً ۲۸۴ دیہات متاثر ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۲۴۴ گاؤں جھنگ تحصیل میں ۱۰۴ چنیوٹ تحصیل میں اور اٹھتیس شورکوٹ تحصیل میں واقع ہیں۔ ان ۲۸۴ دیہات میں سے ۸۷ کے قریب ایسے ہیں جو صرف جزوی طور پر زیر آب آئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ضلع بھر میں کسی انسانی جان یا مویشیوں وغیرہ کے نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ البتہ کپاس کی فصل کو کچھ نقصان پہنچا ہے۔ آجکل اس نقصان کی نوعیت اور وسعت کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

اس مرتبہ خاص طور پر دیہی علاقوں میں سیلاب آنے کی بروقت اطلاع پہنچا دی گئی تھی جس کی وجہ سے لوگوں کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے اور سامان وغیرہ کو محفوظ جگہوں پر منتقل کرنے میں بہت سہولت رہی۔

بنیادی جمہوریتیں

آپ نے بتایا کہ جن ۷۶ اراکین نے بنیادی جمہوریتوں کی ٹریننگ میں قبل ازیں حصہ نہیں لیا تھا ان کی ٹریننگ کا دوبارہ انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ٹریننگ کا یہ سلسلہ ۷ جولائی سے جاری ہے اور ۱۹ جولائی کو مکمل ہو گا۔ جو ممبران اس مرتبہ بھی ٹریننگ میں شامل نہیں ہوں گے ان کے نام نوٹس جاری کئے جائیں گے (بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ۴۸ ممبران نے ٹریننگ مکمل کر لی ہے۔ باقی ۲۸ ممبران ایسے ہیں جنہوں نے اس مرتبہ بھی تربیت کی سہولت سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ چنانچہ ان کے نام نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں کہ وہ وجہ بیان کریں کہ انہیں بنیادی جمہوریتوں کی رکنیت سے کیوں نہ محروم کر دیا جائے)۔

فضل حق آف یونین کونسل نمبر ۳۲، رحمی آف یونین کونسل نمبر ۲۰، چوہدری ظفر الدین آف یونین کونسل نمبر ۱۴ اور منور حسین آف یونین کونسل نمبر ۸۶ نے خرابی صحت کی بناء پر بنیادی جمہوریتوں کی رکنیت سے استعفاء دے دیا تھا۔ چنانچہ ان کے استعفے منظور کر لئے گئے ہیں۔ ان میں سے اول الذکر دو صاحبان منتخب ممبر تھے اور مؤخر الذکر دو کو نامزد کیا گیا تھا۔

یونین کونسل نمبر ۵۵ (چک نمبر ۱۲) کے چیئرمین کے دوبارہ انتخاب کے لئے ۲۵ جولائی کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس انتخاب میں تحصیلدار چنیوٹ پریزائڈنگ افسر کے فرائض سر انجام دیں گے۔

چھوٹی بچتوں کی سکیم

گذشتہ مالی سال کے آخری مہینے یعنی جون ۱۹۶۰ء میں چھوٹی بچتوں کی سکیم کے ماتحت، ضلع جھنگ میں جون ۱۹۵۹ء کے مقابلے میں بہت زیادہ رقم جمع ہوئی۔ جھنگ تحصیل میں ۱۴۶۵۵۴/۱۲/- روپے چنیوٹ تحصیل میں ۱۳۰،۷۵۰/- روپے اور شورکوٹ تحصیل میں ۹۰۴۱/- روپے جمع ہوئے اس طرح ضلع بھر میں مجموعی طور پر ۲۸۶۲۴۵-۱۲ روپے جمع کرائے گئے۔ یہ رقم جون ۱۹۵۹ء میں جمع شدہ رقم سے ۲،۵۱،۶۰۲/۸/- روپے زیادہ ہے۔ کیونکہ جون ۵۹ء میں چھوٹی بچتوں کی سکیم کے تحت صرف ۳۴۷۴۵/۴/- روپے جمع ہوئے تھے۔ گذشتہ مالی سال کے دوران یعنی یکم جولائی ۵۹ء سے ۳۰ جون ۶۰ء تک اس سکیم کے تحت مجموعی طور پر ۶،۷۸،۱۹۳/۸/- روپے کی رقم جمع ہوئی جو سال ماسبق کے مقابلے میں بہت حوصلہ افزا ہے۔

سیمنٹ

یکم جولائی ۶۰ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۶۰ء تک کے عرصہ کے لئے ضلع جھنگ کے واسطے ایک ہزار ٹن سیمنٹ کا کوٹا مقرر ہوا ہے یہ کوٹا موصول ہونے پر عوام میں حسب ضرورت تقسیم کیا جائے گا۔

حفاظتی کونسل میں کانگو کے مسئلہ پر بحث

(بقیہ صفحہ اوّل)

موسیو کوڈٹ سوف نے حفاظتی کونسل میں اس مفہوم کی ایک قرارداد پیش کی کہ بلجیم کی فوج سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ تین دن کے اندر اندر کانگو سے نکل جائے قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کونسل کو اقوام متحدہ کے ملکوں کو ہدایت کرنی چاہیئے کہ وہ کوئی ایسی کارروائی نہ کریں۔ جس سے اس نئی مملکت کی سلامتی پر برا اثر پڑنے کا امکان ہو۔

کل رات کے اجلاس میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے کہا اقوام متحدہ کی فوج صوبہ کاٹنگا میں بھی داخل ہو گی جس نے کانگو سے الگ ہو کر آزادی اور خود مختاری کا اعلان کر رکھا ہے اور جو دوسرے ملکوں سے اپنی آزادی تسلیم کرانے کی کوشش میں مصروف ہے

مسٹر ہیمرشولڈ اپنی رپورٹ پیش کر رہے تھے تاکہ کونسل کو یہ بتایا جا سکے کہ کونسل نے چند دن پیشتر کانگو کے بارے میں جو قرارداد منظور کی تھی اس پر کس حد تک عمل کیا جا چکا ہے۔ اور اقوام متحدہ کی کارروائی کی کامیابی کے امکانات کیسے ہیں۔

مسٹر ہیمرشولڈ نے کہا مسٹر شامبے وزیر اعظم کاٹنگا نے اقوام متحدہ سے بھی درخواست کی تھی کہ صوبہ کاٹنگا کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے لیکن انہیں مطلع کر دیا گیا ہے کہ کانگو کو ایک یونٹ تسلیم کرتے ہوئے کاٹنگا کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے کہا مسٹر شامبے کو یہ اطلاع بھی دے دی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کی فوج کاٹنگا میں بھی داخل ہو گی اس جگہ اس امر کا اظہار بے جا نہ ہو گا کہ مسٹر شامبے اعلان کر چکے ہیں کہ اگر اقوام متحدہ کی فوج کاٹنگا میں داخل ہوئی تو اس کا مقابلہ کیا جائے گا۔

مسٹر ہیمرشولڈ نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا میں کانگو میں اقوام متحدہ کی فوج کے مستقبل کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ مجھے اس کی کامیابی کی توقع ضرور ہے۔ آپ نے کہا جلد ہی کانگو میں اقوام متحدہ کی فوج کی تعداد اتنی ہو جائے گی کہ حکومت کانگو کو پوری طرح مدد دے سکے۔ آپ نے کہا ہماری کوشش یہ ہے کہ یہ تعداد دس ہزار تک پہنچ جائے۔

سیالکوٹ میں ٹیپا سر بیماری سے اموات

(بقیہ صفحہ اول)

محمد عباس بیگ نے یہ رائے ظاہر کی کہ نالہ ایک کی طغیانی سے جن نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا تھا وہ بیماری سے خاص طور پر متاثر ہوئے ہیں کل حکومت مغربی پاکستان کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ضروری ادویات کی اچھی خاصی مقدار اور لیبارٹری میں کام آنے والے لوازم سیالکوٹ بھیج دئیے گئے ہیں توقع ہے کہ صورت حال پر جلد قابو پایا جا سکے گا۔

مغربی پاکستان کے ڈائریکٹر صحت نے بتایا ہے کہ بیماری کے انسداد کے ماہرین کی ایک جماعت سیالکوٹ روانہ ہو گئی ہے تاکہ بیماری پر قابو پانے کی کوشش کر سکے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ نذیر احمد صاحب دارالصدر غربی کا بچہ چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (محمد ابن خالد)